سیدِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیدالواصفین امام بُوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق
قصیدۂ بُردہ
کا انتہائی آسان وعام فہم لفظی وبامحاورہ ترجمہ
الموسوم بہ
ربیع الوردہ
فی ترجمہ
قصیدۃ البُردہ
مترجم
مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری
علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

سیدِ کائنات حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سید ابو صفین امام بُوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق

قصیدہ بُردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ

الموسوم بہ

رَبِیعُ الوُردَہ
فی
قَصِیدۃُ البُردَہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز
داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور Cell:0300-4798782

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

نام کتاب ---------- ربیع الوردۃ فی قصیدۃ البردۃ

مترجم ---------- مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

صفحات ---------- 96

قیمت ----------

زیرِ اہتمام ---------- ملک غلام رسول ہمدمی

تحریک ---------- عبد الحفیظ نورانی

اسٹاکسٹ ---------- مکتبہ قادریہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ
0306-7617679
055-4237699

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور 042-37221953

مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی 0345-5808018

اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی 051-5552929

نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی 021-34910584

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی

کتب خانہ امام احمد رضا لاہور 0313-8222336

انتساب

بندہ بے بضاعت سیدِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیدُ الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ، کے پیش کردہ شہرۂ آفاق قصیدۂ بُردہ کی اس معمولی و مختصر سی خدمتِ ترجمہ کو اپنے

"والدین کریمین اور شہسوارانِ میدانِ تدریس وتہذیب
اپنے جملہ مرحوم وموجود اساتذہ کرام ومشائخ عظام"

کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک دعاؤں اور حسنِ تعلیم وتربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔

؏ گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمد رضاء المصطفےٰ ظریف القادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت) گوجرانوالہ

تاریخ اختتامِ ترجمہ: ۲، ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹، فروری ۲۰۰۵ء
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قصیدہ بُردہ کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقراء کو کھانا کھلائے۔

۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔

۴۔ اعراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔

۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرزِ نظم پڑھے۔

۶۔ ہر شعر کے معنٰی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو فبہا ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔

۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کیساتھ پڑھے۔

۹۔ ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سُنّی حنفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔

۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

۱۲۔ اختتام پر سربسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جلّ وعلا میں سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہدہ شرح البردہ)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسبی تعارف:۔ امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن محسن بن عبداللہ بن منہاج بن بلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دُلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام: "اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَّہ فِی مَدْحِ خَیْرِ الْبَرِیَّہ"

عربی نام: القصیدۃ البردہ۔ غیر معروف نام بُرْءَۃٌ اور بُرْدِیَّۃٌ

وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق: "بُرْدَۃٌ" بروزن فُعْلَۃٌ وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بَرْدٌ ریتی سے رگڑنے اور مِبْرَد ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)

چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام بُرْءَۃٌ ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے براءت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔

۳۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام "بُرْدِیَّۃ" یائے نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا:۔ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جل و علا سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی۔ جب میں بیدار ہوا تو صحتیاب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابوالرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرمانے لگے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپکو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا۔ شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسرت سے اسطرح جھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصر: قصیدہ بُردہ کی برکات و عظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بوصیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

ع فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

آپ رُک گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

ع وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

زبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بوصیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرما لیا اور ہر شعر کے اختتام پر عشاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آرہے ہیں۔

ے مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	مُنْشِی	الْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٖ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	تمام	مخلوق (کا)	سے	عدم (نیستی)

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

ثُمَّ	الصَّلٰوۃُ	عَلَی	الْ	مُخْتَارِ	فِی	الْقِدَمٖ
پھر	درود	اُوپر	(اسکے) جو	برگزیدہ (ہیں)	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَآئِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمٖ

عَلٰی	حَبِیْبِ	کَ	خَیْرِ	الْ	خَلْقِ	کُلِّهِمٖ
پر	محبوب	اپنے	(جو بہتر ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلْفَصْلُ	الْاَوَّلُ	فِیْ	ذِکْرِ	عِشْقِ رَسُوْلِ	اللّٰہِ	صَلّٰی	اللّٰہُ	عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی محبت رسول	اللہ (کی)	رحمت (ہو)	اللہ (کی)	آپ پر اور سلام

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ

اَ	مِنْ	تَذَکُّرِ	جِیْرَانٍ	بِ	ذِیْ سَلَمٖ
کیا	ہے (میں)	یاد	ہمسایوں (کی)	مقام	ذی سلم (کے)

کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

مَزَجْتَ	دَمْعًا	جَرٰی	مِنْ	مُّقْلَۃٍ	بِ	دَمٖ
ملا دیا تو نے	آنسو (کو)	جو جاری ہے	سے	گوشۂ چشم	ساتھ (کے)	خون

ملا دیا ہے تو نے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ

(٢)

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ

اَمْ	هَبَّتِ	الرِّيْحُ	مِنْ	تِلْقَآءِ	كَاظِمَةٍ
یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ (کی) (شہر مدینہ)

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمِ

اَوْ	اَوْمَضَ	الْبَرْقُ	فِیْ	الظَّلْمَآءِ	مِنْ	اِضَمِ
یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے	اضم پہاڑ

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

(٣)

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

فَ	مَا لِ	عَيْنَيْ	كَ	اِنْ	قُلْتَ	اكْفُفَا	هَمَتَا
پس	کیا (ہوا)	کو	دونوں آنکھوں	تیری	اگر	کہے تو	ٹھہرو تم دونوں	وہ دونوں بہنے لگ جاتی ہیں

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تھم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

وَ	مَا	لِ	قَلْبِ	كَ	اِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	يَهِمِ
اور	کیا (ہوا)	کو	دل	تیرے	اگر	کہے تو	سنبھل جا / ہوش میں آ	بے خود ہو جاتا ہے / غمگین ہو جاتا ہے

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(۴)

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

مُنْكَتِمٌ	الْحُبَّ	أَنَّ	الصَّبُّ	يَحْسَبُ	أَ
چھپ رہنے والا ہے	(رازِ) محبت	تحقیق	عاشق	گمان کرتا ہے	کیا

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٖ

مُضْطَرِمٖ	وَ	هُ	مِنْ	مُنْسَجِمٍ	بَيْنَ	مَا
شعلہ مارنے والے (دل کے)	اور	اُس	سے	بہنے والے (آنسوؤں کے)	درمیان	-

جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلِ بیقرار کے درمیان ہے

(۵)

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

طَلَلٍ	عَلٰى	دَمْعًا	تُرِقْ	لَمْ	الْهَوٰى	لَا	لَوْ
کھنڈرات	پر	آنسو	بہاتا تو	نہ	عشق	نہ ہوتا	اگر

اگر تجھے عشق و محبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا

وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمٖ

الْعَلَمٖ	وَ	الْبَانِ	ذِكْرِ	لِ	أَرِقْتَ	لَا	وَ
پہاڑ (کی)	اور	بان درخت	یاد	بسبب	جاگتا تو	نہ	اور

اور نہ ہی بان درخت اور جبلِ حراد کی یاد میں جاگتا

(۶) فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

شَهِدَتْ	مَا	بَعْدَ	حُبًّا	تُنْكِرُ	كَيْفَ	فَ
گواہی دی	(اسکے) کہ	پیچھے	محبت (کا)	انکار کرسکتا ہے تو	کیسے	پھر

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

السَّقَمِ	وَ	الدَّمْعِ	عُدُوْلُ	كَ	عَلَيْ	هٖ	بِ
بیماری (نے)	اور	آنسو	عادل گواہوں	تجھ	پر	اس	کی

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

(۷) وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

ضَنًى	وَّ	عَبْرَةٍ	خَطَّىْ	الْوَجْدُ	اَثْبَتَ	وَ
کمزوری (کے)	اور	آنسو	دو خط	غم محبت نے	ثابت کردیئے	اور

اور نقش کر دیئے ہیں غم محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

الْعَنَمِ	وَ	كَ	خَدَّيْ	عَلٰى	الْبَهَارِ	مِّثْلَ
نرم وسرخ رنگ درخت	اور	تیرے	دو رخساروں	پر	زرد گلاب	(کی) طرح

تیرے چہرے پر نرم و سرخ شاخوں والے درخت اور گلاب زرد کی طرح

(۸)

نَعَمْ سَرٰی طَيْفُ مَنْ اَهْوٰی فَاَرَّقَنِی

نَعَمْ	سَرٰی	طَيْفُ	مَنْ	اَهْوٰی	فَ	اَرَّقَ	نِیْ
ہاں	چلا رات	خیال	اُسکا (جس کا)	عاشق ہوا میں	تو	بیدار کر دیا اس نے	مجھے

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

وَ	اَلْحُبُّ	يَعْتَرِضُ	اللَّذَّاتِ	بِ	الْاَلَمِ
اور	محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں (کو)	سے	دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(۹)

يَا لَائِمِی فِی الْهَوَی الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

يَا	لَائِمِ	یْ	فِی	الْهَوٰی	الْعُذْرِيِّ	مَعْذِرَةً
اے	ملامت کرنے والے	مجھے	میں	عشق/محبت	قبیلہ عذرہ (کی سی) (مشہور قبیلہ عشاق)	معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں اے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنِّی اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

مِنْ	نِیْ	اِلَی	كَ	وَ	لَوْ	اَنْصَفْتَ	لَمْ	تَلُمِ
(طرف) سے	میری	جانب	اپنی	اور	اگر	تو انصاف کرتا	نہ	ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(۱۰)

عَدَتْكَ حَالِىْ لَا سِرِّىْ بِمُسْتَتِرٍ

عَدَتْ	كَ	حَالِ	ىْ	لَا	سِرِّ	ىْ	بِ	مُسْتَتِرٍ
تجاوز کر گیا	تجھ (سے)	حال	میرا	نہیں	راز	میرا	-	پوشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِىْ بِمُنْحَسِمٍ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَ	لَا	دَآءِ	ىْ	بِ	مُنْحَسِمٍ
سے	چغلخوروں	اور	نہیں	مرض	میرا	-	ختم ہونے والا

پوشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

(۱۱)

مَحَضْتَنِى النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

مَحَضْتَ	نِىْ	النُّصْحَ	لٰكِنْ	لَسْتُ	اَسْمَعُ	هٗ
خالص کی تو نے	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں میں	سنتا میں	اُسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِىْ صَمَمٍ

اِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَّالِ	فِىْ	صَمَمٍ
بیشک	عاشق	سے	ملامت کرنے والوں	میں	بہرے (پن میں ہوتا ہے)

بیشک عاشق ملامت کرنے والوں کی نصیحت سُننے سے بہرا ہوتا ہے

إِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي

إِنَّ	ي	اتَّهَمْتُ	نَصِيحَ	الشَّيْبِ	فِي	عَذَلِ	ي
بیشک	میں	تہمت لگا دی میں نے	نصیحت کرنیوالے	بڑھاپے (پر)	میں	ملامت کرنے	اپنے (میں)

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگا دی

وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

وَ	الشَّيْبُ	أَبْعَدُ	فِي	نُصْحٍ	عَنِ	التُّهَمِ
اور حالانکہ	بڑھاپا	بہت دور ہے	میں	نصیحت کرنے	سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اَلْفَصْلُ	الثَّانِي
فصل	دوسری

دوسری فصل

فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

فِي	مَنْعِ	هَوَى	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش (سے)	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

(١٣)

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ

ف	اِنَّ	اَمَّارَۃِ	یْ	بِ	السُّوْٓءِ	مَا	اتَّعَظَتْ
پس	بیشک	سختی سے حکم دینے والے نے	میرے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

مِنْ	جَهْلِ	هَا	بِ	نَذِيْرِ	الشَّيْبِ	وَ	الْهَرَمِ
بسبب	جہالت	اپنی	باوجود	ڈرانے والے	بڑھاپے	اور	انتہائی پیری کے

اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

(١٤)

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى

وَلَا	اَعَدَّتْ	مِنَ	الْفِعْلِ	الْجَمِيْلِ	قِرٰى
اور نہ	تیاری کی اس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیاری کی اس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

ضَيْفٍ	اَلَمَّ	بِ	رَاْسِ	یْ	غَيْرَ	مُحْتَشِمِ
مہمان (کیلئے)	جو اترا	پر (سر میں)	سر	میرے	بے	قدر (ہوکر)

مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر و بے وقار ہو کر اتر آیا

(۱۵)

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُهٗ

لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	اَنَّ	یْ	مَا	اُوَقِّرُ	هٗ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ	تعظیم کر سکوں گا	اُس (کی)

اگر میں جانتا کہ اُس (معززِ مہمان) کی تعظیم نہیں کر سکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَا	لِ	یْ	مِنْ	هُ	بِ	الْكَتَمِ
چھپا لیتا میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے	سے	اُس	ساتھ	وسمے (خضاب) کے

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا اُسے میں خضاب سے چھپا لیتا

(۱۶)

مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

مَنْ	لِّ	یْ	بِ	رَدِّ	جِمَاحٍ	مِّنْ	غَوَايَتِ	هَا
کون (ہے)	لیے	میرے	کو	(جو) روکے	منہ زور گھوڑے	سے	سرکشی/گمراہی	اس (کی)

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

كَ	مَا	يُرَدُّ	جِمَاحُ	الْخَيْلِ	بِ	اللُّجُمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی (کو)	گھوڑے (کی)	ساتھ	لگاموں (کے)

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَهْوَتِهَا

ف	لَا	تَرُمْ	بِ	الْمَعَاصِیْ	کَسْرَ	شَهْوَةِ	هَا
پس	نہ	طلب کر تو	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کو)	اس (کی)

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

اِنَّ	الطَّعَامَ	یُقَوِّیْ	شَهْوَةَ	النَّهِمِ
(اس لیے) کہ	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

(۱۸)

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی

وَ	النَّفْسُ	کَ	الطِّفْلِ	اِنْ	تُهْمِلْ	هُ	شَبَّ	عَلٰی
اور	نفس	مثل	بچے (کے ہے)	اگر	چھوڑے تو حالت پر	اس (کی)	جوان ہوگا وہ	اوپر

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اسے دودھ پینے پر چھوڑ دے تو وہ

حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

حُبِّ	الرَّضَاعِ	وَ	اِنْ	تَفْطِمْ	هُ	یَنْفَطِمِ
محبت	دودھ پینے (کی)	اور	اگر	دودھ چھڑا دے تو	اسے	تو دودھ چھوڑ دیگا وہ

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو وہ چھوڑ دیگا

(١٩)

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ

فَ	اصْرِفْ	هَوَا	هَا	وَ	حَاذِرْ	اَنْ	تُوَلِّيَ	هٗ
پس	روک تو	خواہش (کو)	اس (کی)	اور	ڈر تو	(کہیں) کہ	حاکم بنالے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

اِنَّ	الْهَوٰى	مَا	تَوَلّٰى	يُصْمِ	اَوْ	يَصِمِ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کر دیتی ہے	یا	عیب ناک بنا دیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آجاتی ہے تو وہ ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

(٢٠)

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَ	رَاعِ	هَا	وَ	هِيَ	فِي	الْاَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس (کی)	اور	وہ	میں	اعمال	چرنے والا ہے

اور تو نفسِ امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی (چراگاہ) میں چرنے والا ہو

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

وَ	اِنْ	هِيَ	اسْتَحْلَتِ	الْمَرْعٰى	فَ	لَا	تُسِمِ
اور	اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ (کو)	تو	نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جاننے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(۲۱)

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَّنَتْ	لَذَّةً	لِ	الْمَرْءِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت (کو)	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اُس نے لذتِ دنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِّنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	اَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر (ہے)	میں	چکناہٹ والے کھانے

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن. کھانے میں زہر ہے

(۲۲)

وَاخْشَ الدَّسَآئِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

وَ	اخْشَ	الدَّسَآئِسَ	مِنْ	جُوْعٍ	وَّ	مِنْ	شِبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر (سے)	سے	بھوک	اور	سے	پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فَ	رُبَّ	مَخْمَصَةٍ	شَرٌّ	مِّنَ	التُّخَمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بری (ہوتی ہے)	سے	بدہضمی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بری ہوتی ہے

(٢٣)

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

وَ	اسْتَفْرِغْ	الدَّمْعَ	مِنْ	عَيْنٍ	قَدِ	امْتَلَأَتْ
اور	بہاتا رہ تو	آنسو	سے	آنکھ	تحقیق	جو بھر چکی

اور بہاتا رہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

مِنَ	الْمَحَارِمِ	وَ	الْزَمْ	حِمْيَةَ	النَّدَمِ
سے	حرام	اور	لازم پکڑ تو	نگہبانی	ندامت (کی)

حرام سے اور شرمسار ہوکر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

(٢٤)

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

وَ	خَالِفِ	النَّفْسَ	وَ	الشَّيْطَانَ	وَ	اعْصِ	هِمَا
اور	مخالفت کر تو	نفس (امارہ)	اور	شیطان (کی)	اور	نافرمانی کر تو	ان دونوں (کی)

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

وَ	إِنْ	هُمَا	مَحَضَا	كَ	النُّصْحَ	فَ	اتَّهِمِ
اور	اگرچہ	وہ دونوں	مخلصانہ کریں	تجھے	نصیحت	پھر (بھی)	تو متہم کر — معیوب جان

اور اگرچہ وہ تمہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

(۲۵)

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْ	هُمَا	خَصْمًا	وَّ	لَا	حَكَمًا
اور	نہ	پیروی کیجیے	کی	اُن دونوں	جھگڑالو ہونے	اور	نہ	فیصلہ کرنے والا (ہو نجیں)

اور نہ پیروی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فَ	اَنْتَ	تَعْرِفُ	كَيْدَ	الْخَصْمِ	وَ	الْحَكَمِ
پس	تو	پہچانتا ہے	مکر	فریقِ مخالف	اور	فیصلہ کرنے والے (کا)

کیونکہ تو فریقِ مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

(۲۶)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

اَسْتَغْفِرُ	اللّٰہَ	مِنْ	قَوْلٍ	بِلَا	عَمَلٍ
میں طلبِ بخشش کرتا ہوں	اللہ (سے)	سے	بات	بے	عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمٍ

لَ	قَدْ	نَسَبْتُ	بِ	ہٖ	نَسْلًا	لِّ	ذِیْ	عُقُمٍ
البتہ	بیشک	منسوب کیا میں نے	ساتھ	اس (کے)	اولاد (کو)	کیلئے (طرف)	(جو) والی	بانجھ پن

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کردی

(۲۷) أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

أَمَرْتُ	كَ	الْخَيْرَ	لٰكِنْ	مَا	ائْتَمَرْتُ	بِ	هٖ
حکم دیا میں نے	تمہیں	نیکی (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَکَ اسْتَقِمِ

وَ	مَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِ	یْ	لَ	کَ	اسْتَقِمِ
اور	نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کیا (ہے)	کہنا	میرا	لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار ہے)

(۲۸) وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَ	لَا	تَزَوَّدْتُّ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور	نہ	زادِ راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفلی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفلی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

وَ	لَمْ	أُصَلِّ	سِوٰی	فَرْضٍ	وَ	لَمْ	أَصُمِ
اور	نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض کے	اور	نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اَلْفَصْلُ	اَلثَّالِثُ
فصل	تیسری

تیسری فصل

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَدْحِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	تعریف	نبی کریم (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

(٢٩) ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی

ظَلَمْتُ	سُنَّةَ	مَنْ	اَحْیَ	الظَّلَامَ	اِلٰی
ظلم کیا میں نے (ترک کی)	طریقہ	اس (کا)	زندہ کیا جس نے	تاریکیٔ شب (رات کی)	یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

اِنِ	اشْتَکَتْ	قَدَمَا	ہُ	الضُّرَّ	مِنْ	وَرَمٍ
کہ	شکایت کی	دونوں قدموں نے	آپ (کے)	تکلیف (کی)	سے	سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۳۰)

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهٗ وَطَوٰى

وَ	شَدَّ	مِنْ	سَغَبٍ	اَحْشَآءَ	هٗ	وَ	طَوٰى
اور	باندھا آپ نے	بسبب	بھوک (کے)	شکم (کو)	اپنے	اور	لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُتْرَفَ	الْاَدَمِ
نیچے	پتھر (کے)	پہلو	نازک	جلد

اپنے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے کسا

(۳۱)

وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَ	رَاوَدَتْ	هٗ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ کیا	آپ (کا)	پہاڑوں (نے)	بلند	کے	سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

عَنْ	نَفْسِ	هٖ	فَ	اَرَا	هَا	اَيَّمَا	شَمَمِ
سے	ذات	آپ (کی)	تو	آپ نے دیکھا	انہیں	کیسی	بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا

(٣٢)

وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ

وَ	اَكَّدَتْ	زُهْدَ	هٗ	فِيْ	هَا	ضَرُوْرَةُ	هٗ
اور	مضبوط کر دیا	بے رغبتی (کو)	آپ (کی)	میں	اس	سخت حاجت (نے)	آپ (کی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اِنَّ	الضَّرُوْرَةَ	لَا	تَعْدُوْا	عَلَى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمت مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

(٣٣)

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

وَ	كَيْفَ	تَدْعُوْا	اِلَى	الدُّنْيَا	ضَرُوْرَةُ	مَنْ
اور	کیونکر	بلا سکتی ہے	طرف	دنیا (کی)	سخت حاجت	اس ذات (کی)

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلا سکتی ہے

لَوْلَاهُ لَمْ تُخْرَجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْ	لَا	هُ	لَمْ	تُخْرَجِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر	نہ ہوتے	وہ	نہ	نکلتی	دُنیا	سے	نیستی

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

(٣٤)

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

مُحَمَّدٌ	سَیِّدُ	الْکَوْنَیْنِ	وَ	الثَّقَلَیْنِ
مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سردار (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں (کے)

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرُبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

وَ	الْفَرِیْقَیْنِ	مِنْ	عُرُبٍ	وَّ	مِنْ	عَجَمٍ
اور	دونوں جماعتوں (کے)	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

(٣٥)

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَآ اَحَدٌ

نَبِیُّ	نَا	الْاٰمِرُ	النَّاهِیْ	فَ	لَآ	اَحَدٌ
نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں (کوئی)	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٍ

اَبَرَّ	فِیْ	قَوْلِ	لَا	مِنْ	هٗ	وَ	لَا	نَعَمٍ
زیادہ سچا	میں	گفتگو	نفی (انکار)	سے	اُن	اور	نہ	ہاں (میں)

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

(٣٦)

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

هُوَ	الْحَبِيْبُ	الَّذِيْ	تُرْجٰى	شَفَاعَتُ	هٗ
وہی	محبوب ہیں	وہ	اُمید کی جاتی ہے	سفارش (کی)	جن (کی)

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

لِ	كُلِّ	هَوْلٍ	مِّنَ	الْاَهْوَالِ	مُقْتَحِمِ
وقت	ہر	مصیبت	سے	مصیبتوں	جو یکایک آپڑتی ہے

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں

(٣٧)

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

دَعَا	اِلَى	اللّٰهِ	فَ	الْ	مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	هٖ
بلایا آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم	طرف	اللہ (کی)	پس	وہ	جو تھامنے والے ہیں	کو	آپ کے دامن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا پس جو لوگ آپکے دامن سے وابستہ ہیں

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	حَبْلِ	غَيْرِ	مُنْفَصِمِ
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رسی	نہیں	جو ٹوٹنے والی

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

(۳۸)
فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ

خُلُقٍ	فِیْ	وَّ	خَلْقٍ	فِیْ	النَّبِیّٖنَ	فَاقَ
اچھی عادت	میں	اور	پیدائش	میں	تمام انبیاء پر	آپ برتری لے گئے

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

کَرَمٖ	لَا	وَّ	عِلْمٍ	فِیْ	ہُ	یُدَانُوْ	لَمْ	وَّ
سخاوت	نہ	اور	علم	میں	آپ کے	قریب پہنچ سکے وہ	نہ	اور

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

(۳۹)
وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ

مُلْتَمِسٌ	اللّٰہِ	رَّسُوْلِ	مِّنْ	کُلُّھُمْ	وَ
درخواست کرنیوالے ہیں	اللہ	رسول	سے	تمام	اور

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

الدِّیَمٖ	مِّنَ	رَشْفًا	اَوْ	الْبَحْرِ	مِّنَ	غُرْفًا
شب و روز مسلسل برسنے والی بارش	سے	ایک قطرہ آب	یا	دریائے کرم	سے	ایک چلو

آپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپکی مسلسل برسنے والی باران رحمت کا ایک قطرہ کا

(۴۰)

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ

وَ	وَاقِفُوْنَ	لَدٰی	هِ	عِنْدَ	حَدِّ	هِمِ
اور	مطلع ہیں وہ	نزدیک	آپ (کے)	قرب (سے)	مرتبہ (کے)	اپنے

اور تمام انبیاء کرام بارگاہِ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

مِنْ	نُقْطَةِ	الْعِلْمِ	اَوْ	مِنْ	شَكْلَةِ	الْحِكَمِ
کی	نقطہ	علم	یا	کی	اعراب	حکمت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطۂ علم اور اعرابِ حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

(۴۱)

فَهُوَ الَّذِىْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ

فَ	هُوَ	الَّذِىْ	تَمَّ	مَعْنَا	هُ	وَ	صُوْرَةُ	هٗ
پس	وہ	وہ (ہیں)	پورے (ہیں)	باطنی کمالات	جن (کے)	اور	ظاہری کمالات	جن (کے)

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

ثُمَّ	اصْطَفَا	هُ	حَبِيْبًا	بَارِئُ	النَّسَمِ
پھر	چُن لیا	آپ (کو)	محبوبیت (کے لئے)	پیدا فرمانے والے (نے)	تمام ارواح (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چُن لیا

(۴۲)

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

مُنَزَّہٌ	عَنْ	شَرِیْکٍ	فِیْ	مَحَاسِنِ	ہٖ
پاک ہیں	سے	شریک	میں	خوبیوں	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسر سے پاک ہیں

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

فَ	جَوْھَرُ	الْحُسْنِ	فِیْ	ہِ	غَیْرُ	مُنْقَسِمٖ
پس	اصل	حسن	میں	آپ	غیر	تقسیم شدہ ہے

پس وہ جوہرِ حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(۴۳)

دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمٖ

دَعْ	مَا	ادَّعَتْ	ہُ	النَّصَارٰی	فِیْ	نَبِیِّ	ھِمْ
چھوڑ	اس (کو)	دعوٰی کیا	جس (کا)	نصارٰی (نے)	میں	نبی	اپنے

جو کچھ نصارٰی نے اپنے نبی کے بارے میں دعوٰی کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمٖ

وَ	احْکُمْ	بِ	مَا	شِئْتَ	مَدْحًا	فِیْ	ہِ	وَ	احْتَکِمْ
اور	حکم لگا تو	کا	اس (جو)	چاہے تو	بحالتِ تعریف	میں	اُس	اور	خوب فیصلہ کر

اسکے علاوہ بحالتِ مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کرو خوب فیصلہ کرکے بیان کر

(۴۳)

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

فَ	انْسُبْ	اِلٰی	ذَاتِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	آپ (کی)	وہ جو	چاہے تو	سے	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

وَ	انْسُبْ	اِلٰی	قَدْرِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمٍ
اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ (کی)	اُن کے	وہ جو	چاہے تو	سے	عظمتوں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کیطرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

(۴۴)

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ

فَ	اِنَّ	فَضْلَ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	لَیْسَ	لَ	ہٗ
پس	بیشک	فضیلت (کی)	رسول	اللہ (کے)	نہیں	واسطے	اس کے

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت وانتہا نہیں

حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

حَدٌّ	فَ	یُعْرِبُ	عَنْ	ہُ	نَاطِقٌ	بِ	فَمٍ
کوئی انتہا	کہ	بیان کر سکے	سے	اُس	کوئی بولنے والا	سے	منہ

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

(۴۶)

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا

لَوْ	نَاسَبَتْ	قَدْرَ	هٗ	اٰيَاتُ	هٗ	عِظَمًا
اگر	مطابق ہوتے	مرتبہ	آپ کے	معجزات	آپ کے	عظمت (میں)

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

اَحْيَى اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

اَحْيَى	اسْمُ	هٗ	حِيْنَ	يُدْعٰى	دَارِسَ	الرِّمَمِ
زندہ کردیتا	نام	آپ کا	جس وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان	بوسیدہ ہڈیوں کو

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

(۴۷)

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ

لَمْ	يَمْتَحِنَّا	بِ	مَا	تَعْيَى	الْعُقُوْلُ	بِ	هٖ
نہ	امتحان کیا اس نے ہمارا	ساتھ	ایسے (کہ)	تھک جائیں	عقلیں	سے	اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تھک جائیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حِرْصًا	عَلٰى	نَا	فَ	لَمْ	نَرْتَبْ	وَ	لَمْ	نَهِمِ
بوجہ حریص ہونے	پر	ہم	پس	نہ	شک میں پڑے ہم	اور	نہ	وہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

(٢٨) اَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

اَعْيٰی	اَلْوَرٰی	فَهْمُ	مَعْنَا	هُ	فَ	لَيْسَ	يُرٰى
عاجز کردیا	تمام مخلوق (کو)	فہم	کمالات (دینے)	آپ (کے)	پس	نہیں (کیا گیا)	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کمالات نے مخلوق کو عاجز کردیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

لِ	اَلْقُرْبِ	وَ	اَلْبُعْدِ	مِنْ	هُ	غَيْرُ	مُنْفَحِمِ
میں	قریب	اور	دور	سے	ان	نہ	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

(٢٩) كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

كَ	اَلشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِ	اَلْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بُعُدٍ
مثل	سورج (کے)	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے	دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

صَغِيْرَةً	وَ	تُكِلُّ	اَلطَّرْفَ	مِنْ	اَمَمِ
چھوٹا	اور	عاجز کردیتا ہے	آنکھ (کو)	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کردیتا ہے

(۵۰)

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ

وَ	كَيْفَ	يُدْرِكُ	فِي	الدُّنْيَا	حَقِيقَتَ	هُ
اور	کیسے	پا سکتی ہے	میں	دُنیا	حقیقت	آپ (کی)

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پاسکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قَوْمٌ	نِيَامٌ	تَسَلَّوْا	عَنْ	هُ	بِ	الْحُلُمِ
قوم	جو سو رہی ہے	تسلی ہے	سے	اُس	میں	خواب

جو مطمئن خوابِ غفلت میں سو رہی ہے

(۵۱)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ

فَ	مَبْلَغُ	الْعِلْمِ	فِيْ	هِ	أَنَّ	هُ	بَشَرٌ
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بیشک	آپ	بشر (ہیں)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

وَ	أَنَّ	هُ	خَيْرُ	خَلْقِ	اللّٰهِ	كُلِّهِمِ
اور حالانکہ	بیشک	آپ	بہتر (ہیں)	مخلوق (سے)	اللہ (کی)	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

(۵۲)

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

وَ	كُلُّ	آيٍ	أَتَى	الرُّسُلُ	الْكِرَامُ	بِ	هَا
اور	تمام	معجزات	لائے	رسولان	گرامی قدر	کو	جن

اور تمام معجزات جنہیں انبیاءِ کرام لائے

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهٖ بِهِمِ

فَ	إِنَّمَا	اتَّصَلَتْ	مِنْ	نُورِ	هٖ	بِ	هِمِ
پس	سوائے اسکے نہیں	وہ ملے	سے	نور	آپ کے تم	کو	ان

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

(۵۳)

فَإِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

فَ	إِنَّ	هٗ	شَمْسُ	فَضْلٍ	هُمْ	كَوَاكِبُ	هَا
پس	بیشک	آپ	سورج ہیں	فضل کے	وہ	ستارے (ہیں)	اس (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضلِ الٰہی کے آفتاب اور انبیاءِ کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

يُظْهِرْنَ	أَنْوَارَ	هَا	لِ	النَّاسِ	فِي	الظُّلَمِ
جو ظاہر کرتے رہے	روشنیاں	اپنی	کیلئے	لوگوں	میں	تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

(۵۴)

حتّٰی اِذا طلعت فِی الکونِ عمّ ھُداھا

حتّٰی	اِذا	طلعت	فِی	الکونِ	عمّ	ھُدا	ھا
یہانتک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہان	عام ہوگئی	راہنمائی	(اس کی)

یہانتک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اسکی ہدایت عام ہوگئی

العالمین واحیت سائر الاُمم

العالمین	وَ	اَحیت	سائر	الاُمم
تمام جہان (میں)	اور	زندہ کردیا اس نے	تمام	گروہوں (کو)

تمام جہان والوں میں اور اس نے تمام گروہوں کو زندہ کردیا

(۵۵)

اَکرِم بِخَلقِ نبیٍّ زانہ خُلُقٌ

اَکرِم	بِ	خَلقِ	نبیٍّ	زان	ہٗ	خُلُقٌ
کیا معزز کیا (اشرف)	-	صورت	نبی کو	مزین کیا	(اس کو)	حسن سیرت نے

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزین کردیا ہے

بِالحُسنِ مُشتَمِلٍ بِالبِشرِ مُتَّسِمِ

بِ	الحُسنِ	مُشتَمِلٌ	بِ	البِشرِ	مُتَّسِمِ
کی	خوبصورتی	چادر لپیٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادرِ حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

(٥٦)

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ

كَ	الزَّهْرِ	فِيْ	تَرَفٍ	وَّ	الْبَدْرِ	فِيْ	شَرَفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور	چودھویں کے چاند	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کیطرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمٖ

وَ	الْبَحْرِ	فِيْ	كَرَمٍ	وَّ	الدَّهْرِ	فِيْ	هِمَمٖ
اور	دریا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں	ہمتوں

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

(٥٧)

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

كَاَنَّ	هٗ	وَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِيْ	جَلَالَتِ	هٖ
گویا کہ	وہ	اور	وہ	یکتا (ہیں)	میں	بزرگی	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمٖ

فِيْ	عَسْكَرٍ	حِيْنَ	تَلْقَا	هُ	وَ	فِيْ	حَشَمٖ
میں	لشکر	جس وقت	ملے تو	ان (سے)	اور	میں	خدمتگار

جب تو انہیں دیکھے گا تو یوں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خدمتگاروں کا ایک لشکر ہے

(۵۸)

كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ

كَأَنَّمَا	اللُّؤْلُؤُ	الْمَكْنُونُ	فِي	صَدَفٍ
گویا کہ	موتی (ہے)	چھپا ہوا	میں	سیپ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سیپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِنْهُ وَمُبْتَسَمِ

مِنْ	مَعْدِنَيْ	مَنْطِقٍ	مِنْ	هُ	وَ	مُبْتَسَمِ
سے	دو کانوں	قلب اور زبان	سے	اس	اور	تبسم کی جگہ

جس کی قلب وزبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

(۵۹)

لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهُ

لَا	طِيبَ	يَعْدِلُ	تُرْبًا	ضَمَّ	أَعْظُمَ	هُ
نہیں کوئی	خوشبو	جو برابر ہو سکے	مٹی (کے)	جو لگی ہے	ہڈیوں (سے)	آپ (کی)

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہو سکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مس کر رہی ہے

طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمِ

طُوبَى	لِ	مُنْتَشِقٍ	مِنْ	هُ	وَ	مُلْتَثِمِ
مبارک ہو	کیلئے	سونگھنے والے	سے	اس	اور	چومنے والے

مبارک ہے وہ شخص جس نے اسے سونگھا اور چوما

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	الرَّابِعُ
فصل	چوتھی
چوتھی فصل	

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَوْلِدِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلٰی	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	جائے پیدائش	نبی (کی)	رحمت (بھیجے)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

(٦٠) اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ

اَبَانَ	مَوْلِدُ	ہٗ	عَنْ	طِیْبِ	عُنْصُرِ	ہٖ
ظاہر کیا	جائے ولادت (نے)	آپ (کی)	سے	خوشبو	اجزاءِ (جسم کی)	آپ (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپ کے جسم پاک کی خوشبو ظاہر کی

یَا طِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْہُ وَمُخْتَتَمِ

یَا	طِیْبَ	مُبْتَدَاٍ	مِنْ	ہٗ	وَ	مُخْتَتَمِ
اے (کیا)	پاکیزگی (ہے)	اول	سے	اس	اور	آخر

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

(٦١)

يَوْمَ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمُ

يَوْمَ	تَفَرَّسَ	فِيْ	هِ	الْفُرْسُ	اَنَّ	هُمْ
(وہ) دن	فراست سے معلوم کرلیا	میں	جس	اہل فارس (نے)	بیشک	وہ

جس دن جان لیا اہل فارس نے کہ وہ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

قَدْ	اُنْذِرُوْا	بِ	حُلُوْلِ	الْبُؤْسِ	وَ	النِّقَمِ
بیشک	ڈرائے گئے وہ	ساتھ	نازل ہونے	سخت مصیبت	اور	عذاب

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

(٦٢)

وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

وَ	بَاتَ	اِيْوَانُ	كِسْرٰى	وَ	هُوَ	مُنْصَدِعٌ
اور	ہو گیا	محل	کسریٰ	(اس حال میں)	(کہ) وہ	پھٹنے والا تھا

ایوان کسریٰ پاش پاش ہو گیا

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

كَ	شَمْلِ	اَصْحَابِ	كِسْرٰى	غَيْرَ	مُلْتَئِمِ
مثل	الگ الگ ہو جانے	یاران	کسریٰ	(جو کہ) نہ	ملنے والے تھے

جس طرح اصحاب فارس منتشر ہو گئے پھر اکٹھے نہ ہو سکے

(٦٣)

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسَفٍ

وَ	النَّارُ	خَامِدَةُ	الْأَنْفَاسِ	مِنْ	أَسَفٍ
اور	آگ	ٹھنڈے لینے لگی	سانس	سے	افسوس
اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی					

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ

عَلیٰ	هِ	وَ	النَّهْرُ	سَاهِي	الْعَيْنِ	مِنْ	سَدَمِ
پر	اپنے	اور	نہر فرات	بھول گئی	سرچشمہ	سے	ندامت
اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی							

(٦٤)

وَسَاءَ سَاوَةَ أَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

وَ	سَاءَ	سَاوَةَ	أَنْ	غَاضَتْ	بُحَيْرَتُ	هَا
اور	غمزدہ ہوگئے	ساوہ قصبہ والے	کہ	غائب ہوگئی	بحیرہ	اس کی
اور ساوہ قصبہ والے غمگین ہوگئے جب ان کی بحیرہ نہر خشک ہوگئی						

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِي

وَ	رُدَّ	وَارِدُ	هَا	بِ	الْغَيْظِ	حِيْنَ	ظَمِي
اور	لوٹایا گیا	آنے والا	اس (پر)	سے	غصے	جبکہ	پیاسا تھا
اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا غصے سے							

(۶۵)

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ

كَأَنَّ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	الْمَاءِ	مِنْ	بَلَلٍ
گویا کہ	میں	آگ	وہ جو	میں	پانی	سے .	تراوت

گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت

حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُزْنًا	وَ	بِ	الْمَاءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
(بوجہ) غم	اور	میں	پانی	وہ جو	میں	آگ	سے	شعلہ

اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی

(۶۶)

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَ	الْجِنُّ	تَهْتِفُ	وَ	الْأَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور	جن	آواز دیتے ہیں	اور	انوار	چمک رہے ہیں

اور جن پیدائش مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمٍ

وَ	الْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَعْنًى	وَ	مِنْ	كَلِمٍ
اور	حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	سے	الفاظ

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

(۶۷)

عُمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ

عُمُوْا	وَ	صَمُّوْا	فَ	اِعْلَانُ	الْبَشَآئِرِ	لَمْ
وہ اندھے ہو گئے	اور	وہ بہرے ہو گئے	پس	اعلان	خوشخبریاں (کا)	نہیں

کافر اندھے اور بہرے ہو گئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعُ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

تُسْمَعُ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُشَمِ
سُنا گیا	اور	بجلی	ڈرانے (کی)	نہ	دیکھی گئی

اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے

(۶۸)

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْاَقْوَامَ	كَاهِنُ	هُمْ
سے	بعد (اسکے)	کہ	خبر دی	قوموں (کو)	کاہنوں (نے)	اُن (کے)

باوجود اس کے کہ اُن کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

بِ	اَنَّ	دِيْنَ	هُمُ	الْمُعْوَجَّ	لَمْ	يَقُمِ
اس (کی)	کہ بیشک	دین	ان (کا)	ٹیڑھا	نہیں	قائم رہ سکتا

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(٦٩)

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

وَ	بَعْدَ	مَا	عَايَنُوا	فِي	الْأُفُقِ	مِنْ	شُهُبٍ
اور	بعد	(اسکے) کہ	دیکھا انہوں نے	میں	آسمان کے کناروں	سے	شعلوں

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

مُنْقَضَّةٍ	وَفْقَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	صَنَمِ
ٹوٹ رہے ہیں	موافق (مثل)	(اسکے) جو	میں	زمین	سے	بتوں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹتے دیکھ چکے تھے

(٧٠)

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

حَتّٰى	غَدَا	عَنْ	طَرِيقِ	الْوَحْيِ	مُنْهَزِمٌ
یہانتک (کہ)	پھرا	سے	راستہ	وحی (کے)	بھاگتا ہوا

یہانتک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو إِثْرَ مُنْهَزِمِ

مِنَ	الشَّيَاطِينِ	يَقْفُو	إِثْرَ	مُنْهَزِمِ
سے	شیطانوں	پیچھے آتا تھا	قدم پر	بھاگنے والے (کے)

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۷۱)

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ

كَأَنَّ	هُمْ	هَرَبًا	أَبْطَالُ	أَبْرَهَةٍ
گویا کہ	ان (کا)	بھاگنا	مثل بہادر لشکری	ابرہہ (کے)

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

أَوْ	عَسْكَرٌ	بِ	الْحَصٰى	مِنْ	رَّاحَتَيْ	هِ	رُمِيْ
یا (مثل)	لشکر	ساتھ	کنکریوں (کے)	سے	دونوں ہتھیلیوں	آپ (کی)	جو پھینکا مارا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا

(۷۲)

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذًا	بِ	هٖ	بَعْدَ	تَسْبِيْحٍ	بِ	بَطْنِ	هِمَا
پھینکنا	کو	ان	بعد	تسبیح (کے)	میں	پیٹ	ان دونوں (کے)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپکے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ أَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبْذَ	الْمُسَبِّحِ	مِنْ	أَحْشَاءِ	مُلْتَقِمِ
مثل نکالے جانے	تسبیح کرنے والے (کے)	سے	انتڑیوں (پیٹ)	نگل جانے والی (کے)

یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

اَلْفَصْلُ	اَلْخَامِسُ
فصل	پانچویں

پانچویں فصل

فِیْ مُعْجِزَاتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مُعْجِزَاتِ	ہٖ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	معجزات	آپ (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

(٤٣) جَآءَتْ لِدَعْوَتِہِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً

جَآءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	ہٖ	اَلْاَشْجَارُ	سَاجِدَۃً
آئے	وقت	بلاوے	آپ (کے)	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

تَمْشِیْ	اِلٰی	ہٖ	عَلٰی	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ (کی)	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

(٧٤)

كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

كَاَنَّمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لِ	مَا	كَتَبَتْ
گویا کہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	(اس) جو	لکھا

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

فُرُوْعُ	هَا	مِنْ	بَدِيْعِ	الْخَطِّ	فِي	اللَّقَمِ
شاخوں (نے)	ان کی	سے	خوبصورت جدید	خط	میں	وسط راہ

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

(٧٥)

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	اَنّٰى	سَارَ	سَائِرَةً
مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلنے والی چیز

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِيْ

تَقِيْ	هِ	حَرَّ	وَطِيْسِ	لِ	الْهَجِيْرِ	حَمِيْ
بچاتی وہ	آپ (کو)	گرمی (سے)	تنور (کی)	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا

آپ کو دوپہر کے سورج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے ہوتی

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهٗ

أَقْسَمْتُ	بِ	الْقَمَرِ	الْ	مُنْشَقِّ	إِنَّ	لَ	هٗ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جو دو ٹکڑے ہوا	بیشک	کو	اس

میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب) کی بیشک اُسے

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِ	هٖ	نِسْبَةً	مَّبْرُوْرَةَ	الْقَسَمِ
سے	دل	آپ کے	نسبت (ہے)	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور یہ میری قسم سچی ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

وَ	مَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَّ	مِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے (رب کی)	اسکی	احاطہ کیا	غار (نے)	سے	بھلائی	اور	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِيْ

وَ	كُلُّ	طَرْفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنْ	هُ	عَمِيْ
اور	ہر	سمت دیکھنے والی نظر	کی	کافروں	سے	اُن	اندھی رہیں

اسطرح کہ کافروں کی ہر آنکھ اُنہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی

(٤٨)

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِمَا

فَ	الصِّدْقُ	فِي	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيقُ	لَمْ	يَرِمَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غضبناک ہوئے

پیکرِ صداقت اور صدیق دونوں غار میں تقدیرِ الٰہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمِ

وَ	هُمْ	يَقُولُونَ	مَا	بِ	الْغَارِ	مِنْ	أَرِمِ
اور	وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

(٤٩)

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

ظَنُّوا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوا	الْعَنْكَبُوتَ	عَلَى
انہوں نے گمان کیا	کبوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف الخلق جلوہ افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَنْسُجْ	وَ	لَمْ	تَحُمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تنا اُس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اُس نے

اُس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنا

(٨٠)

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

وِقَايَةُ	اللّٰهِ	اَغْنَتْ	عَنْ	مُّضَاعَفَةٍ
حفاظت (نے)	اللہ (کی)	بے نیاز کردیا	سے	دوہری

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

مِّنَ	الدُّرُوْعِ	وَ	عَنْ	عَالٍ	مِّنَ	الْاُطُمِ
سے	زرہوں	اور	سے	بلند	سے	قلعوں

زرہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کردیا

(٨١)

مَا سَامَنِي الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مَا	سَامَ	نِي	الدَّهْرُ	ضَيْمًا	وَّ	اسْتَجَرْتُ	بِ	هٖ
نہیں	تکلیف دی	مجھے	زمانہ (نے)	ظلم (سے)	اور	پناہ چاہی میں نے	کی	آپ

جب کبھی مجھے اہل زمانہ نے از رہ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

اِلَّا	وَ	نِلْتُ	جِوَارًا	مِّنْ	هُ	لَمْ	يُضَمِ
مگر	اور	حاصل کی میں نے	پناہ	سے	آپ	نہیں (جس پر)	ظلم کیا گیا

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

(٨٢)

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

وَ	لَا	الْتَمَسْتُ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِ	هٖ
اور	نہیں	مانگی میں نے	تونگری	دونوں جہاں کی	سے	ہاتھ	آپ کے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں مانگی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

اِلَّا	اسْتَلَمْتُ	النَّدٰى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمِ
مگر	لیا میں نے	عطا کو	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

(٨٣)

لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

لَا	تُنْكِرِ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُّؤْيَا	هُ	اِنَّ	لَ	هٗ
نہ	انکار کر تو	وحی کا	میں	خواب	آپ کے	بیشک	لیے	آپ کے

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

قَلْبًا	اِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ	يَنَمِ
دل ہے	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

(٨٤)

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ

ف	ذَاكَ	حِيْنَ	بُلُوْغٍ	مِنْ	نُبُوَّتِ	هٖ
پس	وہ	اس وقت (تھا)	(کو) پہنچے ہوئے تھے	سے (کی)	نبوت	اپنی

وہ وہ وقت تھا جب آپ زمانۂ اعلانِ نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

ف	لَيْسَ	يُنْكَرُ	فِيْ	هٖ	حَالُ	مُحْتَلِمٖ
پس	نہیں	انکار کیا جاسکتا	میں	اس	حال (کا)	خواب دیکھنے والے (کے)

پس سنِ بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جاسکتا

(٨٥)

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

تَبَارَكَ	اللّٰهُ	مَا	وَحْيٌ	بِ	مُكْتَسَبٍ
برکت والا (ہے)	اللہ	نہیں	وحی	ساتھ	محنت حاصل ہوتی

اللہ تعالٰے بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٖ

وَ	لَا	نَبِيٌّ	عَلٰى	غَيْبٍ	بِمُتَّهَمٖ
اور	نہ	کوئی نبی	پر	غیب (کی خبر)	تہمت لگایا ہوا

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جا سکتی ہے

(۸۶)

اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

اٰیَاتُ	ہُ	الْغُرُّ	لَا	یَخْفٰی	عَلٰی	اَحَدٍ
معجزات	آپ کے	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِہَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمٖ

بِدُوْنِ	ھَا	الْعَدْلُ	بَیْنَ	النَّاسِ	لَمْ	یَقُمٖ
بغیر	ان کے	انصاف	درمیان	لوگوں کے	نہیں	قائم ہو سکتا

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۸۷)

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ

کَمْ	اَبْرَاَتْ	وَصِبًا	بِ	اللَّمْسِ	رَاحَتُ	ہٗ
کتنی بار	تندرست کر دیا	بیمار کو	ساتھ	مس کے	ہتھیلی نے	آپ کی

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمٖ

وَ	اَطْلَقَتْ	اَرِبًا	مِنْ	رِبْقَۃِ	اللَّمَمٖ
اور	آزاد کیا	حاجتمند کو	سے	قید	جنون

اور حاجتمند کو قید جنون سے آزادی عطا فرمائی

(۸۸)

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

وَ	اَحْيَتِ	السَّنَةَ	الشَّهْبَآءَ	دَعْوَتُ	هٗ
اور	زندہ کردیا	سال (کو)	قحط والے	دُعا نے	آپ (کی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کردیا

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

حَتّٰى	حَكَتْ	غُرَّةً	فِى	الْاَعْصُرِ	الدُّهُمِ
یہانتک کہ	وہ مشابہ ہوگیا	چمکتی ہوئی پیشانی (کے)	میں	زمانوں	تاریک

یہانتک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہوگیا

(۸۹)

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

بِ	عَارِضٍ	جَادَ	اَوْ	خِلْتَ	الْبِطَاحَ	بِ	هَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یہانتک کہ	خیال کرے	وادیوں (کو)	سے	اُس

حضور علیہ السلام کی دعا نے قحط سالی کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْسَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

سَيْبًا	مِّنَ	الْيَمِّ	اَوْ	سَيْلًا	مِّنَ	الْعَرِمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل تھل	کی	طوفانی بارش

یہانتک کہ تم وادیوں کے بارے خیال کرتے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

اَلْفَصْلُ	السَّادِسُ
فصل	چھٹی

چھٹی فصل

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِہٖ

فِیْ	ذِکْرِ	شَرَفِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَدْحِ	ہٖ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور	تعریف	(اس کی)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

(۹۰)

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَھَرَتْ

دَعْ	نِیْ	وَ	وَصْفِ	یْ	اٰیَاتٍ	لَ	ہٗ	ظَھَرَتْ
چھوڑ تو	مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات	کے	آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑیئے تعریف مصطفےٰ علیہ السلام کرنے دیجیئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُھُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

ظُھُوْرَ	نَارِ	الْقِرٰی	لَیْلًا	عَلٰی	عَلَمٖ
(مثل) ظاہر ہونے	آگ (کے)	مہمانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جنتی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

(۹۱)

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

مُنْتَظِمٌ	هُوَ	وَّ	حُسْنًا	يَزْدَادُ	الدُّرُّ	فَ
پرا ہوا ہو	وہ	اس حال میں (کہ)	حسن میں	بڑھ جاتا ہے	موتی	پس

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

مُنْتَظِمِ	غَيْرَ	قَدْرًا	يَنْقُصُ	لَيْسَ	وَ
پرا ہوا	(جبکہ) نہ	قدر (میں)	کم ہوتا وہ	نہیں	اور

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

(۹۲)

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِيْحِ اِلٰى

اِلٰى	الْمَدِيْحِ	اٰمَالُ	تَطَاوَلَ	مَا	فَ
طرف	تعریف کرنے والے	امیدیں	لمبی ہیں	کتنی	پس

پس کتنی لمبی ہیں امیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

الشِّيَمِ	وَ	الْاَخْلَاقِ	كَرَمِ	مِنْ	هٖ	فِيْ	مَا
پسندیدہ خصلتوں	اور	اچھی عادات	کریمانہ	سے	آپ	میں (واسطے)	اس چیز

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(٩٣)

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَۃٌ

مُحْدَثَۃٌ	الرَّحْمٰنِ	مِّنَ	حَقٍّ	اٰیَاتُ
حادث (ہیں)	رحمٰن (کی طرف)	سے	سچی	آیتیں

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمٰن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کے حادث ہیں

قَدِیْمَۃٌ صِفَۃُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

الْقِدَمِ	بِ	مَوْصُوْفِ	الْ	صِفَۃُ	قَدِیْمَۃٌ
صفت قدیم (کے)	ساتھ	موصوف (ہے)	(اسکی) جو	صفت (ہیں)	قدیم (ہیں)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(٩٤)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّھِیَ تُخْبِرُنَا

نَا	تُخْبِرُ	ھِیَ	وَّ	زَمَانٍ	بِ	تَقْتَرِنْ	لَمْ
ہمیں	خبر دیتی ہیں	وہ	حالانکہ	کسی زمانے (کے)	ساتھ	وابستہ وہ	نہیں

وہ آیاتِ قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمٍ

اِرَمٍ	عَنْ	وَّ	عَادٍ	عَنْ	وَ	الْمَعَادِ	عَنِ
ارم	کی	اور	عاد	کی	اور	قیامت	کی

ہمیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

(۹۵)

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

مُعْجِزَةٍ	كُلَّ	فَاقَتْ	فَ	نَا	لَدَیْ	دَامَتْ
معجزہ (پر)	ہر	بلند ہوئیں	پس	ہمارے	پاس	وہ ہمیشہ رہیں

وہ آیاتِ مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء کرام

مِّنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

تَدُمِ	لَمْ	وَ	جَآءَتْ	اِذْ	النَّبِیِّیْنَ	مِّنَ
ہمیشہ رہے	نہ	اور	وہ آئے	کیونکہ	انبیاء	کے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۶)

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَهٍ

شُبَهٍ	مِنْ	یُبْقِیْنَ	مَا	فَ	مُحَكَّمَاتٌ
کوئی شبہ	—	باقی چھوڑتیں	نہیں	پس	فیصلہ دینے والیاں

وہ آیاتِ مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِّذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَكَمٍ

حَكَمٍ	مِنْ	یَبْغِیْنَ	لَا	وَ	شِقَاقٍ	ذِیْ	لِ
کوئی فیصلہ کرنے والا	—	چاہتی وہ	نہیں	اور	اختلاف کرے	(اسکے) جو	واسطے

رہنے دیتیں اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(۹۷)

مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	اِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرَبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں وہ	کبھی	مگر	لوٹا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیاتِ قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

اَعْدَی الْاَعَادِی اِلَیْهَا مُلْقِی السَّلَمِ

اَعْدَی	الْاَعَادِی	اِلَی	هَا	مُلْقِی	السَّلَمِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں سے)	طرف	اُن (کی)	ملتا ہوا	سلامتی (سے)

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(۹۸)

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰی مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَةُ	هَا	دَعْوٰی	مُعَارِض	هَا
رد کر دیا	بلاغت (نے)	اُس (کی)	دعوی	مقابلہ کرنے والے (کا)	اُس (کے)

آیاتِ قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَیُورِ یَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحُرَمِ

رَدَّ	الْغَیُورِ	یَدَ	الْجَانِیْ	عَنِ	الْحُرَمِ
رد کرنا (جیسے کہ روکتا)	غیرت مند (کا)	ہاتھ (کو)	مجرم (کے)	سے	اہلِ خانہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پردہ نشینوں سے روک دیتا ہے

(۹۹)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

لَ	هَا	مَعَانٍ	كَ	مَوْجِ	الْبَحْرِ	فِي	مَدَدٍ
کے	اُن	معانی	طرح	موج (کی)	دریا (کی)	میں	مدد

ان آیاتِ قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کیطرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

وَ	فَوْقَ	جَوْهَرِ	هٖ	فِي	الْحُسْنِ	وَ	الْقِيَمِ
اور	اوپر ہیں	موتیوں (کے)	اسکے	ہیں	خوبصورتی	اور	قیمت

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اسکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

(۱۰۰)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

فَ	مَا	تُعَدُّ	وَ	لَا	تُحْصٰى	عَجَائِبُ	هَا
پس	نہ	گنا جا سکتا ہے	اور	نہ	جمع کیا جا سکتا ہے	عجائبات (کو)	ان (کے)

آیاتِ مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جا سکتے ہیں اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

وَ	لَا	تُسَامُ	عَلَى	الْإِكْثَارِ	بِ	السَّأَمِ
اور	نہیں	خریدی جاتیں وہ	باوجود	کثرت (کے)	ساتھ	ملالِ طبع (کے)

اور کثرت کے باوجود انہیں ملالِ طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا

(۱۰۱)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهٗ

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنُ	قَارِئِ	هَا	فَ	قُلْتُ	لَ	هٗ
ٹھنڈی ہوئی	بسبب	ان (کے)	آنکھ	پڑھنے والے (کی)	ان (کے)	تو	میں نے کہا	کو	اُس

ان آیاتِ مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

لَ	قَدْ	ظَفِرْتَ	بِ	حَبْلِ	اللّٰهِ	فَ	اعْتَصِمِ
البتہ	بیشک	کامیاب ہوگیا تو	ساتھ	رسی	اللہ (کی)	پس	مضبوط تھامے رکھ

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہوگیا ہے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھ

(۱۰۲)

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اِنْ	تَتْلُ	هَا	خِيفَةً	مِّنْ	حَرِّ	نَارِ	لَظٰى
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ (کی)	جہنم (کی)

اگر تو ان آیاتِ مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلاوت کرے گا

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

أَطْفَأْتَ	حَرَّ	لَظٰى	مِنْ	وِرْدِ	هَا	الشَّبِمِ
بجھادے گا تو	گرمی	جہنم (کی)	سے	پانی	ان (کے)	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا

(۱۰۲)

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ

كَأَنَّ	هَا	الْحَوْضُ	تَبْيَضُّ	الْوُجُوهُ	بِ	هِ
گویا کہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس کے

گویا کہ وہ آیاتِ مبارکہ حوضِ کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَ	قَدْ	جَآءُوْ	هُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ	بیشک	آئے وہ	اس کے پاس	مثل	کوئلوں (کے)

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوئلوں کی طرح اسکے پاس سیاہ چہرے لیکر آئے

(۱۰۳)

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيْزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثل	پُل صراط (کے)	اور	مثل	ترازو (کے)	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیاتِ مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پُل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِ	هَا	فِي	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
پس	عدل	سے	علاوہ	ان کے	میں	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

(١٠٥)

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

لَا	تَعْجَبَنْ	لِ	حَسُوْدٍ	رَّاحَ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہو گیا ہے	(وہ) جو انکار کرتا ہے	اُن (کا)

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر	حالانکہ	(وہ ہے)	ذات	ماہر	سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیاتِ مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

(١٠٦)

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَّمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی (کا)	سورج (کی)	سے	مرضِ رمد

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمٍ

وَ	يُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَآءِ	مِنْ	سَقَمٍ
اور	انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ (کا)	پانی (کے)	بسبب	بیماری (کے)

اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے (ترش) ذائقہ ہونے کا انکار کر دیتا ہے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	السَّابِعُ
فصل	ساتویں

ساتویں فصل

فِيْ ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِيْ	ذِكْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِيِّ	صَلَّى	اللهُ	عَلَى	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی کے	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ معراج میں

(107) يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهُ

يَا	خَيْرَ	مَنْ	يَمَّمَ	الْعَافُوْنَ	سَاحَةَ	هُ
اے	بہترین	ان لوگوں کے (کہ)	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے (کا)	جس (کے)

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ

سَعْيًا	وَ	فَوْقَ	مُتُوْنِ	الْأَيْنُقِ	الرُّسُمِ
دوڑتے ہوئے	اور	اوپر	پیٹھوں	اونٹنیوں	تیز رفتار (کے)

دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پشتوں پر سوار ہوکر

(١٠٨)

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	الْاٰيَةُ	الْكُبْرٰى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نشانی (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجودِ مسعود عبرت حاصل کرنے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمٰى	لِ	مُغْتَنِمٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمٰی ہے

(١٠٩)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سَرَيْتَ	مِنْ	حَرَمٍ	لَّيْلًا	اِلٰى	حَرَمٍ
سیر فرمائی آپ نے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِىْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

كَ	مَا	سَرٰى	الْبَدْرُ	فِىْ	دَاجٍ	مِّنَ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلتا ہے	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	(رات کی) تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

(١١٠)

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

وَ	بِتَّ	تَرْقٰى	اِلٰى	اَنْ	نِلْتَ	مَنْزِلَةً
اور	آپ رات میں	چڑھتے رہے	یہاں تک	کہ	پالیا آپ نے	منزل (کو)

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہانتک کہ آپ نے

مِّنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

مِّنْ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	لَمْ	تُدْرَكْ	وَ	لَمْ	تُرَمِ
سے	مقدار	دو کمانوں (کی)	نہ	وہ پائی گئی	اور	نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جاسکتی ہے

(١١١)

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

وَ	قَدَّمَتْ	كَ	جَمِيْعُ	الْاَنْبِيَآءِ	بِ	هَا
اور	آگے کیا	آپ (کو)	تمام	انبیاء (نے)	میں	اس

اور مسجدِ اقصٰی میں تمام انبیاء و رُسل نے (نماز کیلئے) آپ کو یوں آگے کردیا

وَالرُّسْلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

وَ	الرُّسُلِ	تَقْدِيْمَ	مَخْدُوْمٍ	عَلٰى	خَدَمِ
اور	رسولوں (نے)	(جیسے) آگے کیا جاتا	مخدوم (کا)	پر	خادموں

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

(۱۱۳)

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

وَ	اَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطِّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور	آپ نے	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	اُن کے

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فِیْ	مَوْکِبٍ	کُنْتَ	فِیْ	هِ	صَاحِبَ	الْعَلَمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	اُن	والے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے

(۱۱۴)

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِمُسْتَبِقٍ

حَتّٰی	اِذَا	لَمْ	تَدَعْ	شَاْوًا	لِ	مُسْتَبِقٍ
یہانتک کہ	اسجگہ	نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہانتک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِمُسْتَنِمِ

مِنَ	الدُّنُوِّ	وَ	لَا	مَرْقًی	لِ	مُسْتَنِمِ
سے	نزدیکی	اور	نہ	چڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر چڑھنے والے کیلئے کوئی چڑھنے کی جگہ چھوڑی

(۱۱۴)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ

خَفَضْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الْإِضَافَةِ	إِذْ
نیچے چھوڑ دیا آپ نے	ہر	مرتبہ (کو)	بہ	نسبت اپنے مقام	جب

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُوْدِیْتَ	بِ	الرَّفْعِ	مِثْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی (کے)	طرح	منفرد (مفرد)	شخصیت (کی) (علم)

جب آپ علم مفرد کیطرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۵)

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ

كَيْ	مَا	تَفُوْزَ	بِ	وَصْلٍ	أَيِّ	مُسْتَتِرٍ
تاکہ	–	بہرہ ور ہوں آپ	سے	(ایسے) وصال	جو نہایت	پوشیدہ ہے

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتِمٍ

عَنِ	الْعُيُوْنِ	وَ	سِرٍّ	أَيِّ	مُكْتَتِمٍ
سے	آنکھوں	اور	(ایسے) راز سے	جو انتہائی	چھپا ہوا ہے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

(۱۱۶)

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

فَ	حُزْتَ	كُلَّ	فَخَارٍ	غَيْرَ	مُشْتَرَكٍ
پس	جمع فرمالیا آپ نے	ہر	لائق فخر چیز (کو)	بغیر	کسی کی شرکت (کے)

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٍ

وَ	جُزْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	غَيْرَ	مُزْدَحَمٍ
اور	گذر گئے آپ	ہر	مقام (سے)	بغیر	دوسرے کے اجتماع کے

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

(۱۱۷)

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيتَ مِنْ رُتَبٍ

وَ	جَلَّ	مِقْدَارُ	مَا	وُلِّيتَ	مِنْ	رُتَبٍ
اور	عظمت والی ہے	مقدار	(وہ) جس کے	مالک بنائے گئے آپ	سے	رتبوں

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُولِيتَ مِنْ نِعَمٍ

وَ	عَزَّ	إِدْرَاكُ	مَا	أُولِيتَ	مِنْ	نِعَمٍ
اور	مشکل ہے	سمجھنا	(ان کا) جو	عطا کیے گئے آپ	سے	نعمتوں

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

(١١٨)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

بُشْرٰی	لَ	نَا	مَعْشَرَ	الْاِسْلَامِ	اِنَّ	لَ	نَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	والے گروہ	اسلام	بیشک	لیے	ہمارے

اے گروہِ اسلام ہمارے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لیے

مِنَ الْعِنَایَۃِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْھَدِمِ

مِنَ	الْعِنَایَۃِ	رُکْنًا	غَیْرَ	مُنْھَدِمِ
سے	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالےٰ کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

(١١٩)

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ

لَمَّا	دَعٰی	اللّٰہُ	دَاعِیْ	نَا	لِ	طَاعَۃِ	ہٖ
جب	پکارا	اللہ نے	بلانے والے کو	ہمیں	کیطرف	طاعت	اپنی

جب اللہ تعالےٰ نے اپنی اطاعت کیطرف ہمیں بلانے والے (محبوب) کو

بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ

بِ	اَکْرَمِ	الرُّسُلِ	کُنَّا	اَکْرَمَ	الْاُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں (میں سے)	ہوگئے ہم	زیادہ بزرگ	امتوں (میں سے)

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف ہوگئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

اَلْفَصْلُ	الثَّامِنُ
فصل	آٹھویں

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِهَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	جِهَادِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلَیْ	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	بیان	جہاد	نبی کے	رحمت ہو	اللہ کی	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

(۱۴)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِهٖ

رَاعَتْ	قُلُوْبَ	الْعِدٰی	اَنْبَاءُ	بِعْثَتِ	هٖ
ڈرا دیا	دلوں کو	دشمنوں کے	خبروں نے	جلوہ گری کی	آپ کی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

کَنَبْاَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

کَ	نَبْاَةٍ	اَجْفَلَتْ	غُفْلًا	مِّنَ	الْغَنَمِ
جیسے	شیر کی گرج	کپکپی طاری کر دیتی ہے	بے خبروں پر	سے	بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کر دیتی ہے

(١٢١)

مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ

مَازَالَ	يَلْقَا	هُمْ	فِيْ	كُلِّ	مُعْتَرَكٍ
ہمیشہ رہے	مقابلہ کرتے آپ	ان سے	میں	ہر	معرکہ

آپ ہر معرکہ میں کافروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتّٰی حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ

حَتّٰی	حَكَوْا	بِ	الْقَنَا	لَحْمًا	عَلٰی	وَضَمٍ
یہانتک کہ	مشابہ ہو گئے وہ	بسبب	نیزوں کے	گوشت کے	پر	تختۂ قصاب

یہانتک کہ دشمن نیزوں کے سبب تختۂ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہو گئے

(١٢٢)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ

وَدُّوا	الْفِرَارَ	فَ	كَادُوْا	يَغْبِطُوْنَ	بِ	هٖ
پسند کیا انہوں نے	بھاگنا	پس	قریب تھے	رشک کرتے وہ	بسبب	اس کے

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے سبب رشک کرتے

اَشْلَاءً شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

اَشْلَاءً	شَالَتْ	مَعَ	الْعِقْبَانِ	وَ	الرَّخَمِ
گوشت کے ٹکڑوں پر	جو بلند ہوئے	ساتھ	عقابوں	اور	مردار خوار چیلوں کے

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار چیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

(١٢٣)

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

تَمْضِی	اللَّیَالِیْ	وَ	لَا	یَدْرُوْنَ	عِدَّةَ	هَا
گذر رہی ہیں	راتیں	اور	نہیں	جانتے وہ	گنتی	اُن (کی)

راتیں گذر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَالَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

مَا	لَمْ	تَکُنْ	مِّنْ	لَّیَالِی	الْاَشْهُرِ	الْحُرُمِ
جب تک کہ	نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں (کی)	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

(١٢٤)

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

کَاَنَّمَا	الدِّیْنُ	ضَیْفٌ	حَلَّ	سَاحَةَ	هُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اُترا	صحنِ خانہ (میں)	اُن (کے)

گویا کہ دینِ اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے صحنِ خانہ میں

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمٍ

بِ	کُلِّ	قَرْمٍ	اِلٰی	لَحْمِ	الْعِدٰی	قَرِمٍ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن (کے)	جو دشمن کے گوشت کا شوقین تھا

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

(۱۲۵)

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَجُرُّ	بَحْرَ	خَمِيْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے وہ	دریا	بہادر لشکر (کا)	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں (کے)

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریا لے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

يَرْمِيْ	بِ	مَوْجٍ	مِنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمِ
پھینکتا ہے وہ	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں سے دشمن سے ٹکراتا ہے

(۱۲۶)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	كُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِ	اللّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
(ان میں) سے	ہر ایک	اطاعت کرنے والا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا

اُن میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

يَسْطُوْ	بِ	مُسْتَاْصِلٍ	لِ	الْكُفْرِ	مُصْطَلِمِ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اکھیڑنے والے	کو	کفر	ہلاک کرنے والے (کے)

کفر کو جڑ سے اکھیڑنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

(١٢٧)

حتی غدت ملة الاسلام وهی بهم

حتی	غدت	ملة	الاسلام	و	هی	ب	هم
یہانتک کہ	ہوگئی	ملت	اسلامیہ	حالانکہ	وہ	میں	اُن

یہانتک کہ ملتِ اسلامیہ جو کہ حقیقۃً انہیں میں تھی

من بعد غربتها موصولة الرحم

من	بعد	غربة	ها	موصولة	الرحم
سے	پیچھے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	اپنے اقرباء (سے)

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

(١٢٨)

مکفولة ابدا منهم بخیر اب

مکفولة	ابدا	من	هم	ب	خیر	اب
محفوظ ہوگئی	ہمیشہ	سے	اُن	بوجہ	بہترین	باپ

ملتِ اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وخیر بعل فلم تیتم ولم تئم

و	خیر	بعل	ف	لم	تیتم	و	لم	تئم
اور	بہترین	شوہر (کے)	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہوگئی لہٰذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

(۱۲۹)

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمَهُمْ

هُمُ	الْجِبَالُ	فَ	سَلْ	عَنْ	هُمْ	مُّصَادِمَ	هُمْ
وہ	پہاڑ (ہیں)	پس	پوچھئے	بارے	ان (کے)	ٹکرانے والے (سے)	ان (سے)

وہ (لشکری) پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے ٹکرانے والے سے پوچھئے

مَاذَا رَاٰی مِنْهُمْ فِیْ كُلِّ مُصْطَدَمٖ

مَاذَا	رَاٰی	مِنْ	هُمْ	فِیْ	كُلِّ	مُصْطَدَمٖ
کیا	دیکھا اُس نے	سے	اُن	میں	ہر	میدانِ جنگ

کہ اس نے ہر میدانِ جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

(۱۳۰)

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا

فَ	سَلْ	حُنَيْنًا	وَ	سَلْ	بَدْرًا	وَ	سَلْ	اُحُدًا
پس	پوچھئے	حنین	اور	پوچھئے	بدر	اور	پوچھئے	احد (سے)

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰی مِنَ الْوَخَمِ

فُصُوْلُ	حَتْفٍ	لَ	هُمْ	اَدْهٰی	مِنَ	الْوَخَمِ
موسم تھے	ہلاکت (کے)	کیلئے	اُن	بہت بڑی نزول بلا تھی	سے	وبائے عام (سے)

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے وبائے عام سے بہت بڑی نزول بلا کے

(۱۳۱)

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

اَلْ	مُصْدِرِی	الْبِیْضِ	حُمْرًا	بَعْدَ	مَا	وَرَدَتْ
وہ	واپس لانے والے ہیں	سفید (کو)	سرخ حالت (میں)	پیچھے	(اس کے) کہ	داخل ہوئیں وہ

بہادرانِ اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سرخ حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

مِنَ	الْعِدٰی	کُلَّ	مُسْوَدٍّ	مِّنَ	اللِّمَمِ
سے	دشمنوں	تمام	سیاہ	سے	زلفوں والے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل ہوتی تھیں

(۱۳۲)

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَکَتْ

وَ	الْکَاتِبِیْنَ	بِ	سُمْرِ	الْخَطِّ	مَا	تَرَکَتْ
اور	لکھنے والے	ساتھ	گندم گوں (نیزوں کے)	خطی	نہ	چھوڑا

اور بہادرانِ اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمٍ

اَقْلَامُ	هُمْ	حَرْفَ	جِسْمٍ	غَیْرَ	مُنْعَجِمٍ
قلموں نے	(ان کی)	حرف	کسی جسم (کا)	بغیر	نقطہ دار (ہونے کے)

انکی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

(۱۳۳)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمُ

شَاكِي	السِّلَاحِ	لَ	هُمْ	سِيمَا	تُمَيِّزُ	هُمُ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے (تھے)	کیلئے	اُن	نشانی (تھی)	ممتاز کرتی (تھی)	اُنہیں

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

وَ	الْوَرْدُ	يَمْتَازُ	بِ	السِّيمَا	مِنَ	السَّلَمِ
اور	گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	بسبب	(اپنی) علامت	سے	کیکر کے درخت

ممتاز کرتی جسطرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

(۱۳۴)

يُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ

يُهْدِي	إِلَى	كَ	رِيَاحُ	النَّصْرِ	نَشْرَ	هُمُ
ہدیہ بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد (کی)	خوشبو (کا)	اُن (کی)

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

فَ	تَحْسَبُ	الْوَرْدَ	فِي	الْأَكْمَامِ	كُلَّ	كَمِي
پس	گمان کرتے ہیں آپ	گلاب	میں	غلافوں	ہر	بہادر زرہ پوش

پس آپ ہر زرہ پوش بہادر کو شگوفوں میں پھول گمان کریں گے

(١٣٥)

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

كَأَنَّ	هُمْ	فِي	ظُهُورِ	الْخَيْلِ	نَبْتُ	رُبًا
گویا کہ	وہ	پر	پشتوں	گھوڑوں (کی)	اُگی ہوئی گھاس	ٹیلے (کی)

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے پر اُگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

مِنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ	لَا	مِنْ	شَدَّةِ	الْحُزُمِ
سے	سخت	احتیاط	نہ	سے	خوب کسا ہونے	تنگ (کے)

فن سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کسے ہونے کے سبب

(١٣٦)

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

طَارَتْ	قُلُوبُ	الْعِدٰی	مِنْ	بَأْسِ	هِمْ	فَرَقًا
اُڑ گئے	دل	دشمنوں (کے)	سے	سختی	اُن (کی)	خوف (سے)

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اُڑ گئے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

فَ	مَا	تُفَرِّقُ	بَيْنَ	الْبَهْمِ	وَ	الْبُهَمِ
پس	نہ	فرق کر سکتے وہ	درمیان	بکری کے بچے	اور	بہادروں (کے)

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کر سکتے تھے

(۱۳۷)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

وَ	مَنْ	تَكُنْ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	نُصْرَةُ	هٗ
اور	(کہ) جو	ہو	بسبب	رسول	اللہ (کے)	مدد	اس (کی)

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اِنْ	تَلْقَ	هُ	الْاُسْدُ	فِيْ	اٰجَامِ	هَا	تَجِمِ
اگر	ملیں	اس (کو)	شیر	میں	جنگلوں	اپنے	وہ خاموش ہو جائیں

اگر اُسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

(۱۳۸)

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ

وَ	لَنْ	تَرٰى	مِنْ	وَّلِيٍّ	غَيْرَ	مُنْتَصِرٍ
اور	ہرگز نہیں	دیکھے گا تو	—	کوئی دوست	(جو) نہ	مدد دیا گیا

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

بِ	هٖ	وَ	لَا	مِنْ	عَدُوٍّ	غَيْرَ	مُنْقَصِمِ
بسبب	آپ (کے)	اور	نہ	—	کوئی دشمن	(جو) نہ	شکست کھانیوالا ہوا

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست نہ کھائی ہو

(١٣٨)

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِرْزِ مِلَّتِهِ

أَحَلَّ	أُمَّةَ	هُ	فِي	حِرْزِ	مِلَّةِ	هِ
اُتارا آپ نے	اُمّت (کو)	اپنی	میں	قلعہ	دین (کے) ،	اپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اپنے دین کے قلعہ میں اُتارا

كَالَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجَمٍ

كَ	اللَّيْثِ	حَلَّ	مَعَ	الْأَشْبَالِ	فِي	أَجَمٍ
جیسے	شیر	جو اُترا	ساتھ	بچوں (کے)	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

(١٣٩)

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدِلٍ

كَمْ	جَدَّلَتْ	كَلِمَاتُ	اللّٰهِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات (نے)	اللہ (کے)	-	بہت جھگڑنے والے (کو)

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر چت کیا

فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمٍ

فِي	هِ	وَ	كَمْ	خَصَمَ	الْبُرْهَانُ	مِنْ	خَصِمٍ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب آئی	دلیل	-	بہت جھگڑنے والے پر

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑالو دشمن کو مغلوب کیا

(١٧)

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِى الْاُمِّىِّ مُعْجِزَةً

كَفَا	كَ	بِ	الْعِلْمِ	فِى	الْاُمِّىِّ	مُعْجِزَةً
کافی ہے	تجھے	-	علم	میں	اُمّی ہونے	معجزہ

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمّی ہوکر زمانۂ جاہلیت میں عالم ہونا

فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبُ فِى الْيُتُمِ

فِى	الْجَاهِلِيَّةِ	وَ	التَّادِيْبُ	فِى	الْيُتُمِ
میں	زمانۂ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانیوالا ہونا	میں	یتیمی

اور زمانۂ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطورِ معجزہ کافی ہے

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

اَلْفَصْلُ	التَّاسِعُ
فصل	نویں

نویں فصل

فِى التَّوَسُّلِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِى	التَّوَسُّلِ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	صَلَّى	اللّٰهُ	عَلٰى	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسول	اللہ	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(١٣١)

خَدَمْتُهُ بِمَدِيْحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ

خَدَمْتُ	هٗ	بِ	مَدِيْحٍ	اَسْتَقِيْلُ	بِ	هٖ
خدمت کی میں نے	آپ (کی)	ساتھ	مدح وستائش (کے)	(کہ) معافی چاہ لوں میں	ساتھ	اس (کے)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کر کے اس ذریعہ

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِى الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

ذُنُوْبَ	عُمْرٍ	مَّضٰى	فِى	الشِّعْرِ	وَ	الْخِدَمِ
گناہوں (کی)	عمر (کے)	جو گذر گئی	میں	شعر	اور	نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گذری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(١٣٢)

اِذْ قَلَّدَانِىْ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ

اِذْ	قَلَّدَا	نِىْ	مَا	تُخْشٰى	عَوَاقِبُ	هٗ
اس لیے کہ	پٹہ ڈالدیا دونوں نے	مجھے	اس (کا)	ڈرایا جاتا ہے	انجام (سے)	جس (کے)

اسلیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے امر کا پٹہ ڈالدیا ہے جس کے نتائج

كَاَنَّنِىْ بِهِمَا هَدْىٌ مِّنَ النَّعَمِ

كَاَنَّ	نِىْ	بِ	هِمَا	هَدْىٌ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسبب	ان دونوں (کے)	قربانی کا جانور ہوں	سے	چارپایوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کیوجہ سے قربانی کا جانور ہوں

(١٤٣)

أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

أَطَعْتُ	غَيَّ	الصِّبَا	فِي	الْحَالَتَيْنِ	وَ	مَا
فرمانبرداری کی میں نے	گمراہی (کی)	بچپن (کی)	میں	دونوں حالتوں	اور	نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَّلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

حَصَّلْتُ	إِلَّا	عَلَى	الْآثَامِ	وَ	النَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور	شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

(١٤٤)

فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

فَ	يَا	خَسَارَةَ	نَفْسِ	ي	فِي	تِجَارَتِ	هَا
پس	ہائے افسوس	نقصان	نفس (کا)	میرے	میں	تجارت	اس (کی)

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

لَمْ	تَشْتَرِ	الدِّينَ	بِ	الدُّنْيَا	وَ	لَمْ	تَسُمِ
نہ	خریدا اس نے	دین	بدلے	دنیا (کے)	اور	نہ	سودا کرنے کا ارادہ کیا

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

(١٣٥)

وَمَنْ يَبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ

وَ	مَنْ	يَبِعْ	اٰجِلًا	مِّنْ	هُ	بِ	عَاجِلِ	هٖ
اور	وہ شخص	جو بیچے گا	دیر کے بعد آنیوالی (چیز)	سے	اس	بدلے	جلد آنیوالی (کے)	اپنی

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمِ

يَبِنْ	لَ	هُ	الْغَبْنُ	فِيْ	بَيْعٍ	وَّ	فِيْ	سَلَمِ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اس	نقصان	میں	دست بدست سودے	اور	میں	رقم پیشگی دیئے گئے سودے

اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہوا یا پیشگی رقم دے کر

(١٣٦)

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ

اِنْ	اٰتِ	ذَنْبًا	فَ	مَا	عَهْدِ	یْ	بِ	مُنْتَقِضٍ
اگر	کروں میں	کوئی گناہ	پس	نہیں	عہد	میرا	-	ٹوٹنے والا

اگر (بالفرض) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمِ

مِنَ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	حَبْلِ	یْ	بِ	مُنْصَرِمِ
سے	غیب کی خبریں دینے والے	اور	نہیں	رسّی	میری	-	ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری اُمید کی رسّی ٹوٹنے والی ہے

(١٤٧)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

فَ	اِنَّ	لِ	ی	ذِمَّةً	مِّنْ	هٗ	بِ	تَسْمِیَةِ	ی
پس	بیشک	لیے	میرے	(امان) عہد (ہے)	سے	آپ	بسبب	نام رکھنے	میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا	وَ	هُوَ	اَوْفَى	الْخَلْقِ	بِ	الذِّمَمِ
محمد	اور	وہ	بہت پورا فرمانے والے ہیں	مخلوق (میں سے)	کو	عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عہد پورا فرمانے والے ہیں

(١٤٨)

اِنْ لَّمْ یَكُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ

اِنْ	لَمْ	یَكُنْ	فِیْ	مَعَادِ	یْ	اٰخِذًا	بِ	یَدِ	یْ
اگر	نہ	ہوں وہ	میں	لوٹنے کے وقت	میرے	تھامنے والے	کو	ہاتھ	میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ قیامت از روئے فضل اور عہد و پیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فَضْلًا	وَ	اِلًّا	فَ	قُلْ	یَا	زَلَّةَ	الْقَدَمِ
فضل	اور	عہد و پیمان (سے)	پس	کہہ تو	اے	پھسلے ہوئے	قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۴۹)

حَاشَاہُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ

ہٗ	مَکَارِمَ	رَّاجِیْ	ال	یُّحْرِمَ	اَنْ	ہٗ	حَاشَا
آپ (کی)	بخششوں (کا)	جو اُمیدوار ہو	اسکو	محروم کریں وہ	کہ	آپ (کو)	پاک رکھا اللہ نے

اللہ تعالٰی نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے اُمیدوار کو محروم رکھیں

اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمٖ

مُحْتَرَمٖ	غَیْرَ	ہُ	مِنْ	جَارُ	ال	یَرْجِعَ	اَوْ
عزت	بے	آپ	سے	جو پناہ لینے والا ہو	وہ	لوٹے	یا

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۵۰)

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَہٗ

ہٗ	مَدَائِحَ	یْ	اَفْکَارِ	اَلْزَمْتُ	مُنْذُ	وَ
آپ (کی)	تعریفیں	اپنی	فکروں (پر)	لازم کی ہیں میں نے	جب سے	اور

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کو لازم کیا ہے

وَجَدْتُّہٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزَمٖ

مُلْتَزَمٖ	خَیْرَ	یْ	خَلَاصِ	لِ	ہٗ	وَجَدْتُّ
التزام کرنیوالا	بہترین	اپنی	نجات	کیلئے	آپ (کو)	پایا میں نے

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

(۱۵۱)

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْہُ یَدًا تَرِبَتْ

وَ	لَنْ	یَّفُوْتَ	الْغِنٰی	مِنْ	ہٗ	یَدًا	تَرِبَتْ
اور	ہرگز نہیں	محروم کریگی	دولتمندی	سے	آپ	کسی ہاتھ کو	جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْھَارَ فِی الْاَکَمِ

اِنَّ	الْحَیَا	یُنْبِتُ	الْاَزْھَارَ	فِی	الْاَکَمِ
بیشک	بارش	اُگاتی ہے	کلیاں	پر	پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اُگا دیتی ہے

(۱۵۲)

وَلَمْ اُرِدْ زَھْرَۃَ الدُّنْیَا الَّتِی اقْتَطَفَتْ

وَ	لَمْ	اُرِدْ	زَھْرَۃَ	الدُّنْیَا	الَّتِی	اقْتَطَفَتْ
اور	نہیں	ارادہ کیا میں نے	تازگی (کا)	دنیا (کی)	وہ جو	چُنی

اور میں نعتِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

یَدَا زُھَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی ھَرِمٍ

یَدَا	زُھَیْرٍ	بِ	مَا	اَثْنٰی	عَلٰی	ھَرِمٍ
دونوں ہاتھوں نے	زُھیر (کے)	بسبب	اسکے جو	تعریف کی اس نے	پر	ھرم

زُھیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کرکے حاصل کیا تھا

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

اَلْفَصْلُ	الْعَاشِرُ
فصل	دسویں

فصل دسویں

فِي الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

فِيْ	اَلْمُنَاجَاتِ	وَ	عَرْضِ	اَلْحَاجَاتِ
میں	خفیہ دعاؤں	اور	پیش کرنے	حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

(۱۵۳)

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ

يَا	اَكْرَمَ	الْ	خَلْقِ	مَا	لِ	يْ	مَنْ	اَلُوْذُ	بِ	هٖ
اے	بزرگ تر	تمام	مخلوق (سے)	نہیں	لیے	میرے	وہ	پناہ لوں میں	ساتھ	جس (کے)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سِوَا	كَ	عِنْدَ	حُلُوْلِ	اَلْحَادِثِ	اَلْعَمَمِ
سوا	آپ (کے)	وقت	اترنے/نازل ہونے	بلا (کے)	عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

(۱۵۴)

وَلَنْ یَّضِیْقَ رَسُوْلَ اللّٰہِ جَاھُكَ بِیْ

وَ	لَنْ	یَّضِیْقَ	رَسُوْلَ	اللّٰہِ	جَاہُ	كَ	بِ	یْ
اور	ہرگز نہ	تنگ ہوگا	(اے) رسول	اللہ (کے)	مرتبہ	آپ (کا)	بوجہ	میری

اے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

اِذَا الْکَرِیْمُ تَحَلّٰی بِاسْمِ مُنْتَقِمٖ

اِذَا	الْکَرِیْمُ	تَحَلّٰی	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمٖ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

(۱۵۵)

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا

فَ	اِنَّ	مِنْ	جُوْدِ	كَ	الدُّنْیَا	وَ	ضَرَّةَ	هَا
پس	بیشک	سے (میں سے)	بخشش	آپ (کی)	دُنیا	اور	سوکن کا آخرت	کی (اس کی)

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَ	مِنْ	عُلُوْمِ	كَ	عِلْمَ	اللَّوْحِ	وَ	الْقَلَمِ
اور	سے (میں سے)	علموں	آپ (کے)	علم	لوح	اور	قلم (کا)

اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

(١٥٦)

يَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

يَا	نَفْسِ	لَا	تَقْنَطِي	مِنْ	زَلَّةٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	ناامید ہو تو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ	الْكَبَائِرَ	فِي	الْغُفْرَانِ	كَ	اللَّمَمِ
بیشک	بڑے (گناہ)	میں	بخشے جانے	مثل	آمادگی گناہ (کے ہیں)

بیشک بڑے گناہ بخشے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

(١٥٧)

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

لَعَلَّ	رَحْمَةَ	رَبِّ	ی	حِينَ	يَقْسِمُ	هَا
امید ہے کہ	رحمت	(رب کی)	میرے	جس وقت	بانٹے گا وہ	اُسے

اُمید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

تَأْتِي	عَلَى	حَسَبِ	الْعِصْيَانِ	فِي	الْقِسَمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ (کے)	میں	حصوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی

(١٥٨)

یا رب واجعل رجائی غیر منعکس

یا	رب	وَ	اجعل	رجاء	ی	غیر	منعکس
اے	رب میرے	اور	کر تو	امید	میری	نہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں رد نہ فرما

لدیک واجعل حسابی غیر منخرم

لدی	ک	وَ	اجعل	حساب	ی	غیر	منخرم
پاس (سے)	اپنے	اور	کر تو	گمان	میرا	نہ	کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

(١٥٩)

والطف بعبدک فی الدارین ان لہ

وَ	الطف	بِ	عبد	ک	فی	الدارین	انّ	ل	ہ
اور	مہربانی فرما	پر	بندے	اپنے	میں	دونوں جہاں	بیشک	کا	اس

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صبرا متی تدعہ الاھوال ینھزم

صبرا	متی	تدع	ہ	الاھوال	ینھزم
صبر	جب	بلاتی ہیں	اسے	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے

(١٦٠)

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ

وَ	ائْذَنْ	لِ	سُحْبِ	صَلٰوةٍ	مِّنْ	كَ	دَائِمَةٍ
اور	اجازت فرما تو	کو	بادلوں	رحمت کے	(جو) سے	تجھ	ہمیشہ رہنے والی

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمٍ

عَلٰى	النَّبِيِّ	بِ	مُنْهَلٍّ	وَ	مُنْسَجِمٍ
پر	نبی	-	زوردار برسنے والا	اور	بہنے والا (مینہ برسائیں)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

(١٦١)

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

مَا	رَنَّحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِيحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	بان (درخت کی)	ہوا	صبا (کی)

جب تک بادِ صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَأَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِي الْعِيسِ بِالنَّغَمِ

وَ	اَطْرَبَ	الْعِيسَ	حَادِي	الْعِيسِ	بِ	النَّغَمِ
اور	خوش کرتا رہے	سفید اونٹوں (کو)	حدی خواں	سفید اونٹوں (کا)	ساتھ	نغموں (کے)

اور جب تک حدی خواں اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

(١٦٢)

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

ثُمَّ	الرِّضَا	عَنْ	اَبِیْ بَکْرٍ	وَّ	عَنْ	عُمَرَ
پھر	خوشنودی (ہو)	سے	ابوبکر	اور	سے	عمر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

وَ	عَنْ	عَلِیٍّ	وَّ	عَنْ	عُثْمَانَ	ذِی	الْکَرَمِ
اور	سے	علی	اور	سے	عثمان	والے	سخاوت

اور علی اور صاحبِ سخاوت عثمان سے راضی ہو

(١٦٣)

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمُ

وَ	الْاٰلِ	وَ	الصَّحْبِ	ثُمَّ	التَّابِعِیْنَ	لَ	هُمُ
اور	سب آل	اور	صحابہ	پھر	تابعین	کے	اُن

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

اَهْلِ التُّقٰی وَالنَّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

اَهْلِ	التُّقٰی	وَ	النَّقٰی	وَ	الْحِلْمِ	وَ	الْکَرَمِ
(جو) والے	خوف گناہوں سے بچنے	اور	پاکیزہ	اور	بردبار	اور	کرم (والے ہیں)

جو پرہیزگار، پاکباز، بردبار اور کرم والے ہیں

(۱۶۴)

یَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

یَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفٰی	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیلہ	مصطفٰی	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اغْفِرْ	لَ	نَا	مَا	مَضٰی	یَا	وَاسِعَ	الْکَرَمِ
اور	بخش دے تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے	وسیع	کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گذشتہ گناہ معاف فرما

(۱۶۵)

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

فَ	اغْفِرْ	لِ	نَاشِدِ	هَا	وَ	اغْفِرْ	لِ	قَارِئِ	هَا
پس	بخش دے تو	کو	مصنف	اس (کے)	اور	بخش دے تو	کو	پڑھنے والے	اس (کے)

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُ	كَ	الْخَیْرَ	یَا	ذَا	الْجُوْدِ	وَ	الْکَرَمِ
سوال کیا میں نے	تجھ (سے)	بھلائی (کا)	اے	والے	بخشش	اور	کرم

اے بخشش وکرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

وَلِوَالِدَیَّ وَمَا خَلَفْتُ مِنْ خَلَفٍ

وَ	لِ	وَالِدَی	یَّ	وَ	مَا	خَلَفْتُ	مِنْ	خَلَفٍ
اور	کو	ماں باپ	میرے	اور	جو	پیچھے چھوڑوں میں	-	کوئی جانشین

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعُرْبَانِ وَالْعَجَمِ

وَ	الْ	مُسْلِمِیْنَ	مِنَ	الْعُرْبَانِ	وَ	الْعَجَمِ
اور	تمام	مسلمانوں (کو)	-	عربوں	اور	عجمیوں

اور تمام عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
اے مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

عَلٰی	حَبِیْبِ	كَ	خَیْرِ	الْ	خَلْقِ	كُلِّهِمِ
پر	محبوب	اپنے	(جو) بہتر (ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں